عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مائۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ
سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ

الحمد للّٰہ

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلحضرت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بہ

عرفان شریعت

حصہ اوّل و دوم و سوم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر سُنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ سعد اللہ پور

قیمت ۲/۵۰

الجواب: ہندہ کو اختیار ہے کہ اپنی طرف سے ادائے زکوٰۃ کا اپنے شوہر کو یا جسے چاہے وکیل کرے اور وکیل کو اختیار ہے کہ جس متدین کو چاہے وکیل کر دے فی الغنیۃ الخانیۃ ثم وکالۃ الاشباہ للوکیل بدفع الزکوٰۃ ان یوکل غیرہ ثم وثم فدفع الاخیر جاز ولا یتوقف۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۹۰: کسی فقیر کو زکوٰۃ کا روپیہ کس قدر دیا جا سکتا ہے یعنی زکوٰۃ دینے والا جس قدر چاہے اس کی ایک دن یا دو دن کی ضرورت کے قابل۔

الجواب: فقیر کو چھپن۵۶ روپیہ سے کم تک دینا چاہیے، ½ تولہ سونا ۵۲½ تولہ چاندی یا پورے چھپن روپے کی مالیت نہ دے جس میں وہ صاحب نصاب ہو جائے اور اگر اس کے پاس قدرے سونا یا چاندی نصاب سے کم حاجت سے زائد ہے تو اتنا نہ دے کہ اس سے مل کر نصاب ہو جائے مثلاً وہ دس روپیہ کا مالک ہے تو اسے چھیالیس۴۶ روپے سے کم دے ہاں جو کچھ دیا اس سے بقدر نصاب اسکی حاجت سے نہ بچیگا تو ہزاروں دے سکتا ہے مثلاً اس پر دس ہزار روپے قرض ہیں تو اسے دس ہزار دینے میں حرج نہیں کہ وہ اس قدر سے بھی مالک نصاب نہ ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۹۱: اہل ہنود کے میلوں مثل دسہرہ وغیرہ میں مسلمانوں کا جانا کیسا ہے۔ کیا میلوں میں جانے سے ان لوگوں کی عورتیں نکاح سے باہر ہو جاتی ہیں کیا تجارت پیشہ لوگوں کو بھی جانا ممنوع ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب: ان کا میلہ دیکھنے کے لئے جانا مطلقاً ناجائز ہے۔ اگر ان کا مذہبی میلہ ہے جس میں وہ اپنا کفر و شرک کریں گے کفر کی آوازوں سے چلائیں گے جب تو ظاہر ہے اور یہ صورت سخت حرام منجملہ کبائر ہے پھر بھی کفر نہیں۔ اگر کفری باتوں سے نافر ہے۔ ہاں معاذ اللہ ان میں سے کسی بات کو پسند کرے یا ہلکا جانے تو آپ ہی کافر ہے اس صورت میں عورت نکاح سے نکل جائے گی اور یہ اسلام سے ورنہ فاسق ہے اور فسق سے نکاح نہیں جاتا پھر بھی وعید شدید ہے اور کفریات کو تماشا بنانا ضلال بعید ہے۔ حدیث میں ہے من کثر سواد قوم فھو منھم ومن رضی عمل قوم کان شریک من عمل بہ۔ جو کسی قوم کا جتھا بڑھائے وہ انہیں میں سے ہے اور جو کسی قوم کا کوئی کام پسند کرے وہ اس کام کرنے والوں کا شریک ہے۔ رواہ ابو یعلی فی مسندہ وعلی بن معبد فی کتاب الطاعۃ والمعصیۃ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ورواہ الامام عبداللہ بن المبارک فی کتاب الزہد عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ من قولہ وہو عند الخطیب عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بلفظ من سود مع قوم فھو منھم۔ اور اگر مذہبی میلا نہیں لہو ولعب

کا ہے جب بھی ناممکن کہ منکرات و قبائح سے خالی ہو اور منکرات کا تماشا بنانا جائز نہیں۔ ردالمحتار میں ہے۔ کرہ کل لہو والاطلاق شامل لنفس الفعل واستماعہ طحطاوی صدر کتاب بیان علوم محرمہ ذکر شعبدہ میں ہے یظہر من ذلک حرمۃ التفرج علیہم لان الفرجۃ علی المحرم حرام۔ یعنی شعبدہ باز بھان متی بازی گر کے افعال حرام ہیں اور اسکا تماشا دیکھنا بھی حرام کہ حرام کا تماشا بنانا حرام ہے خصوصاً اگر کافروں کی کسی شیطانی خرافات کو اچھا جانا تو آفت اشد ہے اور اس وقت تجدید اسلام و تجدید نکاح کا حکم کیا جائے گا۔ غمز العیون میں ہے اتفق مشایخنا ان من رای امر الکفار حسنا فقد کفر حتی قالوا فی رجل قال ترک الکلام عند اکل الطعام حسن من المجوس وترک المضاجعۃ عندہم حال الحیض حسن فہو کافر۔ اور اگر تجارت کے لئے جائے تو اگر میلا ان کے کفر و شرک کا ہے جانا ناجائز و ممنوع ہے کہ اب وہ جگہ ان کا معبد ہے۔ اور معبد کفار میں جانا گناہ و تتمیہ پھر تتارخانیہ پھر ہندیہ میں ہے۔ یکرہ للمسلم الدخول فی البیعۃ والکنیسۃ وانما یکرہ من حیث انہ مجمع الشیاطین۔ بحرالرائق میں ہے۔ والظاہر انہا تحریمیۃ لانہا المرادۃ عند اطلاقہم۔ بلکہ ردالمحتار میں ہے۔ فاذا حرم الدخول فالصلاۃ اولیٰ۔ اور اگر لہو و لعب کا ہے اور خود اس سے بچے نہ اس میں شریک ہو نہ اسے دیکھے نہ وہ چیزیں بیچے جو ان کے لہو و لعب ممنوع کی ہوں تو جائز ہے پھر بھی مناسب نہیں کہ ان کا مجمع ہے۔ ہر وقت محل لعنت ہے تو اس سے دوری ہی میں خیر وبہذا علما نے فرمایا کہ ان کے محلہ میں ہو کر نکلے تو جلد لپکتا ہوا گزر جائے۔ غنیۃ ذوی الاحکام پھر فتح المعین پھر طحطاوی میں ہے ہم محل نزول اللعنۃ فی کل وقت ولا شک انہ یکرہ السکنی فی جمع یکون کذلک بل ومن یمر فی امکنتہم الا ان یہرول ویسرع وقد وردت بذلک آثار۔ اور اگر خود شریک ہو یا تماشا دیکھے یا ان کے لہو ممنوع کی چیزیں بیچے تو آپ ہی گناہ و ناجائز ہے۔ درمختار میں ہے۔ قدمنا معزیا للنہر ان ما قامت المعصیۃ بعینہ یکرہ بیعہ تحریما والا فتنزیہا۔ فتاوی عالمگیری میں ہے۔ اذا اراد المسلم ان یدخل دار الحرب للتجارۃ ومعہ فرسہ وسلاحہ وہو لا یرید بیعہ منہم لم یمنع ذلک منہ ہاں ایک صورت جواز مطلق کی ہے وہ یہ ہے کہ عالم انہیں ہدایت اور اسلام کی طرف دعوت کے لئے جائے جب کہ اس پر قادر ہو یہ جانا حسن و محمود ہے اگرچہ ان کا مذہبی میلا ہو ایسا تشریف لے جانا خود حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بارہا ثابت ہے۔ مشرکین کا موسم بھی اعلان شرک ہوتا۔ لبیک میں کہتے لا شریک لک الا شریکا ہو لک تملکہ وما ملک جب وہ سفہا لا شریک لک تک پہنچتے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ویلکم قط قط خرابی ہو تمہارے لئے بس بس یعنی آگے استثنا نہ بڑھاؤ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۹۲: بعد دفن میت قبر پہ اذان دینا جائز ہے یا نہیں۔